قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان

مفت قانونی امداد

ہر وہ شخص ہے جو محدود مالی وسائل کی بنا پر اپنے قانونی حقوق کا دفاع نہ کر سکے مفت قانونی امداد کا حقدار ہے۔

غریب سائلین بلا تفریق اپنے فوجداری، دیوانی اور عائلی مقدمات کی پیروی کے لیے درج ذیل سہولیات حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱) وکیل کی فیس (۲) کورٹ فیس (۳) نقول کے اخراجات (۴) اخراجات برائے سمنات (طلبی) وغیرہ (۵) دیگر اخراجات جو مقدمہ کی نوعیت اور حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب سمجھے جائیں۔

طریقہ کار

(۱) مستحق شخص سادہ کاغذ پر مقدمے کی تفصیل، اپنے کوائف یعنی نام، ولدیت، پتہ، فون نمبر وغیرہ درخواست کی صورت میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو ارسال کر سکتا ہے۔

(۲) سزایافتہ یا زیر سماعت قیدی بھی اپنی درخواست بذریعہ سپرنٹنڈنٹ جیل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو ارسال کر سکتا ہے۔

(۳) موصول شدہ درخواست پر کمیٹی غور کریگی اور کوائف کی جانچ پڑتال کے بعد مستحق شخص کو مفت قانونی امداد فراہم کی جائیگی۔

ضلعی کمیٹی برائے قانونی امداد (District Legal Empowerment Committee)

انصاف تک رسائی کو ممکن بنانے کے لیے قانون وانصاف کمیشن پاکستان نے ملک بھر میں ضلعی سطح پر 129 کمیٹیاں قائم کیں ہیں۔ جن کی سربراہی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کرتے ہیں۔ جبکہ ڈپٹی کمشنر، سپرنٹنڈنٹ جیل، بار ایسوسی ایشن اور سول سوسائٹی کے نمائندگان اس کمیٹی کے رکن ہیں۔

رابطہ

اپنے فوجداری، دیوانی یا عائلی مقدمے میں مفت قانونی امداد کے لیے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ،چئیرمین ضلعی کمیٹی برائے قانونی امداد سے رابطہ کریں۔

مزید معلومات کے لیے قانون وانصاف کمیشن، پاکستان کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں www.ljcp.gov.pk

ہماری ترجیح : حصولِ انصاف کو یقینی بنانا

سالانہ بنیاد پر وکلا کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے وکلا کی فہرست میں ترمیم بھی کر سکتی ہے۔

عوامی آگاہی مہم

ضلعی کمیٹی برائے مفت قانونی امداد کا قیام انصاف تک رسائی ممکن بنانے کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے۔ اس اقدام سے فائدہ اُٹھانے کے لیے لازم ہے کہ عوام کو اس بارے میں آگاہی فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ان سے رجوع کر سکے۔ مزید معلومات کے لیے متعلقہ ضلعی کمیٹی برائے قانونی امداد یا قانون و انصاف کمیشن آف پاکستان سے رابطہ کریں۔

ہماری ترجیح : حصولِ انصاف کو یقینی بنانا

قانون و انصاف کمیشن آف پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ، شاہراہِ دستور
G-5/2، اسلام آباد۔

051-9209412, ljcp@ljcp.gov.pk

مفت قانونی امداد

قانون و انصاف کمیشن آف پاکستان

مفت قانونی امداد

انصاف تک رسائی ہر شخص کا بنیادی حق ہے اور اس کے حصول کو ممکن بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ بعض افراد مفلسی اور مالی وسائل کی کمی کے باعث اپنے حقوق یا مقدمات کا دفاع کرنے کی استعداد نہیں رکھتے لہذا ایسے افراد کی انصاف تک رسائی اور مفت قانونی امداد کیلئے قانون و انصاف کمیشن پاکستان نے ملک کے ۱۲۹ اضلاع میں ضلعی کمیٹیاں برائے قانونی امداد قائم کیں ہیں۔

ضلعی کمیٹی برائے قانونی امداد۔

کمیٹی کی سربراہی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی صاحب کرتے ہیں جبکہ اس کے ممبران میں ڈپٹی کمشنر/پولیٹیکل ایجنٹ، سپرنٹنڈنٹ ضلعی جیل، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور سول سوسائٹی کا نمائندہ شامل ہیں۔

مفت قانونی امداد کا حقدار:

ہر وہ شخص جو محدود مالی وسائل کی وجہ سے اپنے قانونی حقوق کا دفاع نہ کر سکے مفت قانونی امداد کا حقدار ہے ۔ مفت قانونی امداد فوجداری، دیوانی اور عائلی مقدمات میں دی جاتی ہے۔

مفت قانونی امداد کی نوعیت:

مفت قانونی امداد، وکیل کی فیس، کورٹ فیس، نقول کے اخراجات، پراسیس فیس یا کسی دیگر مد میں جو انصاف کے حصول میں معاون ثابت ہو، کی صورت میں حاصل کی جاسکتی ہے۔ جیل میں مقید ملزمان (زیرِ سماعت یا سزا یافتہ) بھی اس سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

مفت قانونی امداد کے حصول کا طریقہ:۔

مستحق شخص سادہ کاغذ پر مفت قانونی امداد کیلئے متعلقہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو درخواست دے سکتا ہے۔ درخواست کے ہمراہ صرف شناختی کارڈ کی نقل یا کوئی اور شناختی دستاویز لگانا ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل بھی ایسے نادار قیدی (زیرِ سماعت یا سزا یافتہ) جو مالی وسائل میسر نہ ہونے کی وجہ سے اپنے مقدمات میں دفاع کے لیے وکلا کی خدمات حاصل نہیں کر سکتے کی درخواستیں مفت قانونی امداد کے لیے کمیٹی کو بھجوا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی عدالت بھی از خود کسی زیرِ سماعت مقدمے میں مستحق فرد کی مفت قانونی امداد کے لیئے کمیٹی سے استدعا کر سکتی ہے۔

قانونی معاونت کے لیے وکلا کی تقرری:۔

کمیٹی درخواست کی جانچ پڑتال اور درخواست دہندہ کی مالی حیثیت کے تعین کے بعد مفت قانونی امداد کی فراہمی کے لیے منظم شدہ فہرست سے وکیل مقرر کرے گی کمیٹی مقدمے کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے اگر مناسب سمجھے تو دیگر عدالتی اخراجات کی ادائیگی بھی کر سکتی ہے۔

وکلا کی کارکردگی کا جائزہ:۔

کمیٹی مقرر کردہ وکیل کی کارکردگی کا جائزہ لینے کی مجاز ہے اور ناقص کارکردگی کی صورت میں دوسرے وکیل کا تقرر کر سکتی ہے۔ کمیٹی